ان مقالات کو تعلیمی اداروں کے مجلّات، اخبارات کے خصوصی نمبروں اور رسائل و جرائد میں نقل کیا جاسکتا ہے۔ مشتاقانِ سیرت اسے حاصل کریں تو مایوس نہیں ہوں گے۔ (مسلم سجاد)

عالمی تہذیب و ثقافت پر اسلام کے اثرات، محمود احمد شرقاوی، ترجمہ: صہیب عالم، نجم السحر ثاقب۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۴۲۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلام جزیرۂ عرب سے نکلا تو اس نے ایک طرف روما کی سلطنت کو اُلٹ دیا اور دوسری طرف شکوہِ فارس کو پارہ پارہ کردیا۔ سلطنتِ اسلامی کی سرحدیں بحراوقیانوس سے لے کر چین کے صوبہ سنکیانگ (کاشغر) تک پھیل چکی تھیں۔ اس کے نتیجے میں تمام مفتوحہ علاقوں پر اسلامی تہذیب و ثقافت کے وسیع اثرات مرتب ہوئے۔ زیرنظر کتاب میں محمود علی شرقاوی نے انھی اثرات کا جائزہ لیا ہے۔

ابتدا میں مصنف نے اسلام میں علم کی اہمیّت، مسلمانوں کے طرزِ تعلیم اور مراکز تعلیم (مساجد، مکاتب، مدارس، علما کی مجالس اور کتب خانوں) پر تفصیلی بحث کی ہے۔ بعدازاں مغربی اور عجمی تہذیب و ثقافت کے خدوخال بیان کرکے ان پر اسلامی فتوحات کے اثرات کا جائزہ لیا ہے اور عالمی ثقافت کے فروغ میں مسلم علما کی مساعی کو سراہا ہے۔ انھوں نے بتایا ہے کہ مسلم علما جس مفتوحہ علاقے میں گئے، وہاں کے علوم وفنون کا باریک بینی سے مطالعہ کیا اور اس مقصد کے لیے تراجم کو اہمیّت دی گئی اور عربی تراجم کے ذریعے مختلف علوم سے کماحقہٗ فائدہ اُٹھایا۔ اسی طرح اسلامی علوم کو بھی دوسری زبانوں میں منتقل کرکے وہاں کے باشندوں کو اسلام کی حقیقی روح سے آگاہ کیا گیا۔

تہذیب و ثقافت کے مختلف عناصر اور شعبوں (ادب، فلسفہ، طب، شفاخانے، علمِ کیمیا، علمِ طبیعیات، علمِ فلکیات، علمِ ریاضیات، علمِ نباتات، علمِ حیوان، علمِ جغرافیہ، علمِ اجتماعیات، ایجادات اور فنون و کاریگر) کی مناسبت سے ذیلی عنوانات قائم کرکے مصنف نے ان علوم کی ترویج و ترقی پر مسلم تہذیب و ثقافت کے اثرات کا جائزہ بھی لیا ہے۔ مسلمانوں کی سائنسی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ انھوں نے اندلس، سسلی اور مشرق میں علوم کے مراکز قائم کیے جن میں جابر بن حیان، ابن الہیثم اور ابوالقاسم زہراوی جیسے لوگوں نے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ اندلس کی یونی ورسٹیوں میں یورپی طلبہ بھی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ آخری باب میں مصنف نے اسلام کے سیاسی نظام، قوانین، حدود، ریاست، خلافت اور معاشیات پر بحث کی ہے۔